صدر جنرل پرویز مشرف، وزیر اعظم شوکت عزیز، وفاقی کابینہ اور تمام حساس اداروں کے سربراہان

لال مسجد کے حساس مسئلہ پر اپوزیشن جماعتوں کو سیاست چمکانے کا موقع نہ دیں، الطاف حسین

اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں خواتین اور بچوں کو یرغمال بنانے والے مسلح مذہبی انتہاء پسندوں کی حمایت کا سلسلہ شروع کیا جاچکا ہے

اس حساس مسئلہ پر حکومتی اقدامات کے خلاف جلسہ جلوس نکالنے کے منصوبے بنائے جارہے ہیں

لندن۔۔۔7، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صدر جنرل پرویز مشرف، وزیر اعظم شوکت عزیز، وفاقی کابینہ اور تمام حساس اداروں کے سربراہان سے مطالبہ کیا ہے کہ اسلام آباد کی لال مسجد کے حساس مسئلہ پر اپوزیشن جماعتوں کو سیاست چمکانے کا موقع نہ دیا جائے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ لال مسجد کے حساس مسئلہ جس میں چند افراد کی جانب سے پورے ملک کی حکومت اور اس کی رٹ کو بار بار چیلنج کیا جارہا ہے جبکہ حکومت لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں خواتین اور بچوں کی موجودگی کے باعث مسلح انتہاء پسندوں کے خلاف کارروائی کرنے میں مثالی صبر وتحمل کا مظاہرہ کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ایک منظّم سازش کے تحت اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں خواتین اور بچوں کو یرغمال بنانے والے مسلح مذہبی انتہاء پسندوں کی حمایت کا سلسلہ شروع کیا جاچکا ہے اور اس حساس مسئلہ پر حکومتی اقدامات کے خلاف جلسہ جلوس نکالنے کے منصوبے بنائے جارہے ہیں تاکہ اس حساس مسئلہ پر سیاست چمکائی جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں مسلح مذہبی انتہاء پسندوں کی ہٹ دھرمی کے باعث علاقے کے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں اور بنیادی سہولیات سے محروم ہیں لیکن اپوزیشن جماعتیں مذہبی انتہاء پسندوں کی حمایت کرکے ایک جانب تو اپنی سیاست چمکانے کی کوشش کررہی ہیں جبکہ دوسری جانب ملک میں آنے والے قیامت خیز سیلاب اور اس سے متاثر ہونے والے بھوک وافلاس اور ان گنت پریشانیوں کا شکار ایک کروڑ سے زائد عوام کی انہیں زرہ برابر بھی فکر نہیں ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں لال مسجد کے مسئلہ پر حکومت کی مثبت کاوشوں کو سبوتاژ کرنے اور جلسہ جلوس نکال کر سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے دکھوں اور پریشانیوں میں مزید اضافے کا سبب بھی بن رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کے اس مذموم منصوبے کے سدباب کیلئے حکومت کو مزید مثبت اور دانشمندانہ اقدامات کرنے چاہئیں اور اس حساس مسئلہ پر اپوزیشن جماعتوں کو سیاست چمکانے کا موقع نہیں دینا چاہئے۔

قمبر شہدادکوٹ میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت امدادی سرگرمیاں

طوفانی بارشوں سے متاثرہ سینکڑوں خاندانوں میں غذائی اجناس اور روزمرہ استعمال کی اشیاء تقسیم کی گئیں

قمبر شہدادکوٹ۔۔۔7 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت قمبر شہدادکوٹ میں حالیہ طوفان اور شدید بارشوں سے متاثرہ سینکڑوں خاندانوں میں بھاری مالیت کی غذائی اجناس اور دیگر امدادی اشیاء تقسیم کی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کے روز خدمت خلق فاؤنڈیشن جانب سے قمبر شہدادکوٹ میں طوفان اور بارشوں سے شدید متاثرہ سینکڑوں خاندانوں میں امدادی اشیاء تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر حق پرست رکن قومی اسمبلی نثار پنہور، رکن صوبائی اسمبلی یوسف منیر شیخ، ایم کیوایم قمبر شہدادکوٹ کی زونل کمیٹی کے ارکان اور مقامی ذمہ داران نے متاثرین میں غذائی اجناس اور دیگر امدادی اشیاء تقسیم کیں۔ قبل ازیں متاثرہ خاندانوں سے گفتگو کرتے ہوئے نثار پنہور نے کہا کہ دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت کرنا متحدہ قومی موومنٹ کا نصب العین ہے اور ایم کیوایم مصیبت کی اس گھڑی میں پریشان حال بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کے نمائندے دکھی انسانیت کی عملی خدمت میں مصروف ہے۔ اس موقع پر طوفانی بارشوں سے متاثرہ افراد نے ایم کیوایم کی امدادی سرگرمیوں کو سراہا اور جناب الطاف حسین کی درازی عمر کیلئے دعائیں کیں۔

سیلاب زدگان کی مدد صرف متحدہ قومی موومنٹ کر رہی ہے جبکہ باقی سیاسی و مذہبی جماعتوں نے مصیبت زدہ عوام کو ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے۔طارق جاوید

سیاسی و مذہبی رہنما اے پی سی کی گولی کھا کر لندن میں آرام سے بیٹھے ہیں

ہر محبِّ وطن پاکستانی ان نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قول و فعل سے اچھی طرح واقف ہو چکا ہے

لندن۔۔7 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید نے کہا ہے کہ سیلاب زدگان کی مدد صرف متحدہ قومی موومنٹ کر رہی ہے جبکہ باقی سیاسی و مذہبی جماعتوں نے مصیبت زدہ عوام کو ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جب 8 اکتوبر 2005ء کو آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں قیامت خیز زلزلہ آیا تو اس وقت بھی متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سب سے پہلے زلزلہ زدگان کی مدد کی اور اب جب بلوچستان، سندھ اور سرحد میں قیامت خیز سیلاب آیا تو اس موقع پر بھی جناب الطاف حسین ہی وہ واحد رہنما ہیں جنہوں نے سب سے پہلے سیلاب زدگان کیلئے صدارتی ریلیف فنڈ میں 50 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ہی وہ واحد جماعت ہے جس کے کارکنان سیلاب کے متاثرین کیلئے امدادی سامان جمع کر رہے ہیں اور سیلاب سے تباہ ہونے والے علاقوں میں جا کر متاثرین کی مدد کر رہے ہیں، انہیں طبی امداد فراہم کر رہے ہیں جبکہ دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں نے متاثرہ عوام کی مدد کرنے کے بجائے انہیں انکے حال پر چھوڑ دیا ہے۔ایک ایسے وقت جب ملک میں سیلاب کے متاثرین کو ان سیاسی و مذہبی رہنماؤں کی ضرورت تھی تو کوئی بھی قومی رہنما ان کی مدد کیلئے نہیں آیا، جس طرح لوگ ماضی میں دردِ سر کا بہانہ بنا کر آرام کیا کرتے تھے اسی طرح آج یہ سیاسی و مذہبی رہنما اے پی سی کی گولی کھا کر لندن میں آرام سے بیٹھے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عوام نے دیکھ لیا کہ مصیبت اور آزمائش کی گھڑی میں کون سی جماعت ان کے ساتھ ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر محبِّ وطن پاکستانی ان نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قول و فعل سے اچھی طرح واقف ہو چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کو چاہیے کہ وہ اپوزیشن کے رہنماؤں کے اس مجرمانہ کردار کا گہرائی سے جائزہ لیں اور آئندہ ان جماعتوں کے بہکاوے میں نہ آئیں۔

ڈکیتی کی واردات میں زخمی ہونے والے ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن کے کارکن چل بسے

بدر علی کے قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔7، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن یوسی 4 کے کارکن بدر علی کے قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ مورخہ 4 جولائی کی شب بدر علی یونٹ آفس سے اپنے گھر جا رہے تھے کہ تین مسلح افراد نے انہیں لوٹنے کی کوشش کی اور مزاحمت پر بدر علی کو فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا۔بدر علی کو شدید زخمی حالت میں مقامی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر ان کی زندگی بچانے کی کوشش میں مصروف تھے تاہم وہ ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود جانبر نہ ہو سکے اور زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد ہفتہ کے روز اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم اور مشیر داخلہ سندھ وسیم اختر سے مطالبہ کیا کہ بدر علی کے قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے۔رابطہ کمیٹی نے بدر علی شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن کے کارکن بدر علی کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔7، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ڈکیتی کی واردات کے دوران ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یوسی 4 کے کارکن بدر علی کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ بدر علی شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

جو سیاسی و مذہبی رہنما عوامی خدمت کے دعوے کرتے تھکتے نہیں ہیں وہ عوام کو مصیبت اور مشکل کی گھڑی میں چھوڑ کر اے پی سی کے نام پر لندن روانہ ہوگئے ہیں۔ رابطہ کمیٹی

عوام آئندہ کبھی ایسے لوگوں کے بہکاوے میں نہ آئیں جن کو عوام نہیں بلکہ صرف اقتدار عزیز ہے

ملک کی خاطر اور قدرتی آفات کے متاثرین کی خدمت کیلئے اگر اے پی سی میں تاخیر کر لی جاتی تو کوئی قیامت نہیں آجاتی

کراچی ۔۔۔7 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایسے وقت میں جبکہ پورا ملک قدرتی آفات، سیلاب، طوفانوں اور قیامت خیز بارشوں کے نتیجے میں المناک سانحے سے دوچار ہے، کروڑوں لوگ بے گھر ہیں، لاکھوں بھوک و پیاس سے مر رہے ہیں، ہزاروں اس سانحے میں ہلاک ہو رہے ہیں، کھانے پینے کی اشیاء، غذائی اجناس اور پینے کے پانی کی ہر جگہ قلت ہو رہی ہے، سڑکیں، پل اور آمدورفت کے ذرائع ٹوٹ چکے ہیں، دوسری طرف 3 جولائی سے آج کے دن تک اسلام آباد میں لال مسجد، جامعہ حفصہ اور سیکورٹی فورسز کے درمیان جو مسلح تصادم ہو رہا ہے اس سے پوری دنیا میں اسلام اور پاکستان کا امیج خراب ہو رہا ہے مگر افسوس کہ وہ تمام سیاسی و مذہبی رہنما جو عوامی خدمت کے دعوے کرتے تھکتے نہیں ہیں وہ اسلام آباد کے اندوہناک سانحہ اور قدرتی آفات وسیلاب کے شکار مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے کے بجائے عوام کو مصیبت اور مشکل کی گھڑی میں چھوڑ کر اے پی سی کے نام پر لندن روانہ ہوگئے ہیں جبکہ عوام کو اس مشکل وقت میں ان سیاسی رہنماؤں کی اشد ضرورت تھی۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سیاسی و مذہبی رہنماؤں کی جانب سے عوام کو مشکل میں چھوڑ کر بیرون ملک چلے جانے اور انکے مجرمانہ غفلت کے عمل پر ہر پاکستانی نہ صرف غمگین ہے بلکہ اس کا دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پاکستان کے عوام اب ان نام نہاد سیاسی و مذہبی رہنماؤں کو اچھی طرح پہچان لیں اور آئندہ کبھی ایسے لوگوں کے بہکاوے میں نہ آئیں جن کو عوام اور عوام کا مفاد عزیز نہیں بلکہ صرف اور صرف اقتدار عزیز ہے اور جنہیں صرف اپنی سیاسی دکانیں چمکانے کی فکر ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جب مختلف وجوہات کی بناء پر اے پی سی کی تاریخ میں پہلے ہی کئی مرتبہ اضافہ ہو چکا ہے تو ایسے وقت میں جبکہ ملک نازک ترین سانحات سے دوچار ہے تو ایک مرتبہ ملک کی خاطر، ملک کے وسیع تر مفاد میں اور قدرتی آفات کے متاثرین کی خدمت کرنے کیلئے اگر اے پی سی کے انعقاد میں ایک مرتبہ اور تاخیر کر لی جاتی تو کوئی قیامت نہیں آجاتی۔

لال مسجد میں موجود عسکریت پسند لچک کا مظاہرہ کرتے ہوئے خود کو قانون کے حوالے کر دیں۔ متحدہ قومی موومنٹ

پوری قوم کہہ رہی ہے کہ رشید غازی کو سرینڈر کر دینا چاہیے لیکن ایم ایم اے والے کہہ رہے ہیں کہ لال مسجد والے معصوم ہیں

لال مسجد والے اور جماعت اسلامی والے ایک ہی ہیں اور ان کا ایک ہی ایجنڈا ہے۔ حق پرست سینیٹرز

کراچی ۔۔۔7 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے سینیٹرز نے کہا ہے کہ پوری قوم کا یہی کہنا ہے کہ لال مسجد میں موجود عسکریت پسند لچک کا مظاہرہ کرتے ہوئے خود کو قانون کے حوالے کر دیں۔ اپنے ایک بیان میں سینیٹرز نے کہا کہ ایم ایم اے کے ارکان پارلیمنٹ کا یہ کہنا کہ لال مسجد کے معاملے پر حکومت کو لچک کا مظاہرہ کرنا چاہیے سراسر غلط اور غیر منطقی ہے کیونکہ حکومت تو مسلسل لچک کا مظاہرہ کر رہی ہے جبکہ لال مسجد والے مسلسل ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنے مذموم مقاصد کیلئے معصوم عورتوں اور بچوں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم ایک آواز ہو کر یہ کہہ رہی ہے کہ عبدالرشید غازی نے ریاست کے اندر ریاست بنا رکھی ہے، معصوم بچوں اور عورتوں کو ڈھال بنا رکھا ہے لہٰذا عبدالرشید غازی کو معصوم بچوں اور عورتوں کو چھوڑ دینا چاہیے اور انہیں سرینڈر کر دینا چاہیے لیکن ایم ایم اے والے لال مسجد والوں کی مذمت کرنے کے بجائے یہ کہہ رہے ہیں کہ لال مسجد والے معصوم ہیں اور حکومت کو انکے ساتھ لچک کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ حق پرست سینیٹرز نے سوال کیا کہ آخر ایم ایم اے والے کس کے اشارے پر آکر لال مسجد والوں کو معصوم ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ دراصل لال مسجد والے اور جماعت اسلامی والے ایک ہی ہیں اور ان کا ایک ہی ایجنڈا ہے اور عوام کو ان کی مذمت کرنا چاہیے۔

جماعت اسلامی کی جانب سے لال مسجد کے دہشت گردوں کا مقدمہ لڑنے سے بلی تھیلے سے باہر آگئی ہے۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی

کراچی۔7جولائی2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ جماعت اسلامی کی جانب سے لال مسجد کے دہشت گردوں کا مقدمہ لڑنے سے بلی تھیلے سے باہر آگئی ۔انہوں نے کہا کہ قاضی حسین احمد کی صاحبزادی راحیلہ قاضی نے لال مسجد کے ہائی جیکر مولانا عبدالرشید غازی کا مقدمہ لڑکر جماعت اسلامی کے اس ایجنڈے کوعیاں کردیا ہے جس پر جماعت اسلامی کافی عرصہ سے کام کررہی ہے۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ راحیلہ قاضی لال مسجد کے معصوم طلباء وطالبات کی محبت اورانسان دوستی کی آڑ میں دراصل جماعت اسلامی کے مخصوص ایجنڈے پر کام کررہی ہیں۔انہوں نے راحیلہ قاضی اورایم ایم اے کے تمام اکابرین سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی آج جس طرح لال مسجد کے مسئلہ پر بے تاب وبے چین نظر آرہی ہے اس طرح کی بے چینی اور بے تابی اس نے اس وقت کیوں نہیں دکھائی جب بلوچستان پرفوج کشی کی جارہی تھی؟اس وقت جماعت اسلامی نے کیوں واویلا نہیں مچایا جب 19 جون 1992ءکوسندھ کے دارالخلافہ کراچی فوجی میں آپریشن کا آغاز کیا گیا تھا؟جماعت اسلامی کے اکابرین کی اس وقت زبانیں کیوں گنگ ہوگئیں تھیں جب کراچی کے نہتے اور معصوم شہریوں کاقتل عام کیا جارہا تھا اوران پر عرصہ حیات کردیا گیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ راحیلہ قاضی بڑے دھڑلے سے لال مسجد کے ہائی جیکرز کوحسینی اورحکومت وقت کویزیدی فوج سے تعبیر کرکے دراصل دہشت گردوں کومعصوم ثابت کرنے کی کوشش کررہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ کتنے شرم کی بات ہے کہ لال مسجد کے ہائی جیکرز کی جانب سے کی جانے والی مذموم کارروائیوں کوقومی مسئلہ بناکر سیاست چمکائی جارہی ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ کسی قیمت میں لال مسجد کے ہائی جیکرز کے من مانے مطالبات ہرگز تسلیم نہ کرے بلکہ ایسی حکمت عملی ترتیب دے کہ ہائی جیکر عبدالرشید غازی اورانکے دہشت گردوں کے ہاتھوں یرغمال بنائے گئے معصوم طلباء وطالبات کوآزاد کرایا جاسکے۔انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ جماعت اسلامی کی مصنوعی بے چینی وبے تابی کے پیچھے چھپے ہوئے اس گھناؤنے عمل کومحسوس کریں جس کے تحت وہ ایک طرف معصوم عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک کرانہیں اپنے مذموم مقاصد کیلئے سڑکوں پرلانا چاہتی ہے،جبکہ دوسری طرف وہ لال مسجد کے یرغمالی معصوم طلباء وطالبات اوران کے والدین کواپنی خودغرضی کے تحت ڈھال بنانا چاہتی ہے اوران طلباء وطالبات کواپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرنا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے اسی مذموم منصوبے کے تحت 1971ءمیں بھی الشمس والبدر جیسی تنظیم بناکر ملک کودولخت کرانے کے اسباب تراشے تھے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے قمبر شہدادکوٹ میں امدادی اشیاء پر مشتمل ایک اورٹرک روانہ کردیا گیا

کراچی۔۔۔7جولائی2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت حالیہ بارشوں سے متاثرہ خاندانوں کی امداد کے سلسلے میں گزشتہ روز ادویات،غذائی اجناس اوردیگر اشیائے ضرورت پرمشتمل ایک اورٹرک قمبر شہدادکوٹ روانہ کردیا گیا ہے۔اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر شیخ لیاقت حسین،رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انورعالم،ریلیف کمیٹی کے انچارج ورکن رابطہ کمیٹی شاہد لطیف،رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری،ڈاکٹر نصرت،حق پرست صوبائی وزیر شبیر احمد قائم خانی،حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی حیدرعباس رضوی اورفیصل سبزواری بھی موجود تھے۔قمبر شہدادکوٹ روانہ کی جانے والی امدادی اشیاء میں لاکھوں روپے مالیت کی ادویات کے علاوہ چاول،گھی،آٹا،چینی،مختلف اقسام کی دالیں،دودھ،چائے کی پتی،بسکٹ کے پیکٹ،نمک،منرل واٹر کی ہزاروں بوتلیں اورواٹرکولر کے علاوہ روزمرہ کے استعمال کی اشیاء صابن،ٹوتھ پیسٹ،تولیہ اوردیگر اشیاء شامل ہیں۔واضح رہے کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت بارش سے متاثرہ خاندانوں کی امداد کے سلسلے میں اب تک امدادی اشیاء پر مشتمل کئی ٹرک طوفانی بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں روانہ کئے جاچکے ہیں۔

ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر کے کارکن ذاکر خان کے صاحبزادے کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔7 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر بلال کالونی یونٹ کے کارکن ذاکر خان کے صاحبزادے کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(امین)

قمبر شہداد کوٹ میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت امدادی سرگرمیاں
طوفانی بارشوں سے متاثرہ سینکڑوں خاندانوں میں غذائی اجناس اور روزمرہ استعمال کی اشیاء تقسیم کی گئیں

قمبر شہداد کوٹ ۔۔۔7 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت قمبر شہداد کوٹ میں حالیہ طوفان اور شدید بارشوں سے متاثرہ سینکڑوں خاندانوں میں بھاری مالیت کی غذائی اجناس اور دیگر امدادی اشیاء تقسیم کی گئیں۔تفصیلات کے مطابق جمعہ کے روز خدمت خلق فاؤنڈیشن جانب سے قمبر شہداد کوٹ میں طوفان اور بارشوں سے شدید متاثرہ سینکڑوں خاندانوں میں امدادی اشیاء تقسیم کی گئیں۔اس موقع پر حق پرست رکن قومی اسمبلی نثار پنہور، رکن صوبائی اسمبلی یوسف منیر شیخ، ایم کیو ایم قمبر شہداد کوٹ کی زونل کمیٹی کے ارکان اور مقامی ذمہ داران نے متاثرین میں غذائی اجناس اور دیگر امدادی اشیاء تقسیم کیں۔قبل ازیں متاثرہ خاندانوں سے گفتگو کرتے ہوئے نثار پنہور نے کہا کہ دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت کرنا متحدہ قومی موومنٹ کا نصب العین ہے اور ایم کیو ایم مصیبت کی اس گھڑی میں پریشان حال بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیو ایم کے نمائندے دکھی انسانیت کی عملی خدمت میں مصروف ہے۔اس موقع پر طوفانی بارشوں سے متاثرہ افراد نے ایم کیو ایم کی امدادی سرگرمیوں کو سراہا اور جناب الطاف حسین کی درازی عمر کیلئے دعائیں کیں۔

سیلاب زدگان کی مدد صرف متحدہ قومی موومنٹ کررہی ہے جبکہ باقی سیاسی و مذہبی جماعتوں نے مصیبت زدہ عوام کو ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے۔طارق جاوید

لندن۔۔7 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید نے کہا ہے کہ سیلاب زدگان کی مدد صرف متحدہ قومی موومنٹ کررہی ہے جبکہ باقی سیاسی و مذہبی جماعتوں نے مصیبت زدہ عوام کو ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جب 8 اکتوبر 2005ء کو آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں قیامت خیز زلزلہ آیا تو اس وقت بھی متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سب سے پہلے زلزلہ زدگان کی مدد کی اور اب جب بلوچستان، سندھ اور سرحد میں قیامت خیز سیلاب آیا تو اس موقع پر بھی جناب الطاف حسین ہی وہ واحد رہنما ہیں جنہوں نے سب سے پہلے سیلاب زدگان کیلئے صدارتی ریلیف فنڈ میں 50 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ہی وہ واحد جماعت ہے جس کے کارکنان سیلاب کے متاثرین کیلئے امدادی سامان جمع کررہے ہیں اور سیلاب سے تباہ ہونے والے علاقوں میں جاکر متاثرین کی مدد کررہے ہیں، انہیں طبی امداد فراہم کررہے ہیں جبکہ دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں نے متاثرہ عوام کی مدد کرنے کے بجائے انہیں انکے حال پر چھوڑ دیا ہے۔ایک ایسے وقت جب ملک میں سیلاب کے متاثرین کو ان سیاسی و مذہبی رہنماؤں کی ضرورت تھی تو کوئی بھی قومی رہنما ان کی مدد کیلئے نہیں آیا، جس طرح لوگ ماضی میں دردسر کا بہانہ بنا کر آرام کیا کرتے تھے اسی طرح آج یہ سیاسی و مذہبی رہنما اے پی سی کی گولی کھا کر لندن میں آرام سے بیٹھے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عوام نے دیکھ لیا کہ مصیبت اور آزمائش کی گھڑی میں کونسی جماعت ان کے ساتھ ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر محبّ وطن پاکستانی ان نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قول و فعل سے اچھی طرح واقف ہو چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کو چاہیے کہ وہ اپوزیشن کے رہنماؤں کے اس مجرمانہ کردار کا گہرائی سے جائزہ لیں اور آئندہ ان جماعتوں کے بہکاوے میں نہ آئیں۔

قمبر شہدادکوٹ میں امدادی سرگرمیوں مصروف ایم کیوایم کے کارکنان اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کارگرمی کی شدت سے بے ہوش ہوگئے

قمبر شہدادکوٹ۔۔۔7جولائی 2007ء

قمبر شہدادکوٹ میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کارگرمی کی شدت سے بے ہوش ہوگئے ۔ یہ کارکنان اور رضا کار جمعہ کے روز قمبر شہدادکوٹ میں بارش سے متاثرہ خاندانوں کی امداد کے سلسلے میں گزشتہ کئی دنوں سے مصروف تھے۔ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹروں کی جانب سے فوری طور پران کارکنان اوررضا کاروں کوطبی امدادفراہم کی گئی جس کے باعث اب ان کی حالت بہتر بتائی جاتی ہے۔

عبدالرشید غازی معصوم عورتیں اور بچوں کو’’ہیومن شیلڈ‘‘ کےطوراستعمال نہ کریں،حیدرعباس رضوی نجی ٹیلی ویژن کوانٹرویو

کراچی۔۔۔07/جولائی 2007ء

حق پرست رکن قومی اسمبلی حیدرعباس رضوی نے کہا ہے کہ عبدالرشید غازی معصوم بچوں اورخواتین کوہیومن شیلڈ کےطور پراستعمال نہ کریں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک نجی ٹی وی چینلکو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بنیادی طور پرکل رات سے جونئی صورتحال Develop ہونا شروع ہوئی ہےاور اس میں خاص طور پرکچھ دینی ومذہبی جماعتیں پوری قوم کولال مسجد میں موجود دہشتگردوں کے حوالے سے ہمدردی کا تاثر دینے کی کوشش کررہی ہیں۔ہم سمجھتے ہیں کہ یہ انتہائی قابل مذمت ہے کیونکہ ان کی طرف سے یہاں تک کہہ دیا گیا ہے کہ حکومت لال مسجد کے مسئلے کوکربلا بنارہی ہے یہ صورت بڑی عجیب وغریب ہے کہ اگر لال مسجد اوراس کے اندرموجوددہشتگردوں کا کردارحسینی ہے تواس کا مطلب یہ ہے کہ موجودہ حکومت یزیدی فوج کا کردارادا کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال انتہائی خطرناک ہےاورہمیں یہ سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ کس کے اشارے پردینی ومذہبی جماعتیں خاص طور پرایک اسلامی جماعت بہت متحرک ہوگئی ہے۔اس کے کیا مقاصد ہیں،کیاان کے لوگ لال مسجد کے اندرموجود ہیں جس کووہ بچانا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اب یہ دوسری صورتحال ہے کہ وہ اپنے مفادات کیلئے اچانک کودپڑے ہیں اس سے پہلےتو میرے خیال سے پاکستان کی تاریخ آپریشنوں سے بھری پڑی ہےجس میں ان کا کوئی فعال کردارسامنےنہیں آیا ہے۔یہ اچانک صورتحال میں کودآئے ہیں تو یہ معنی خیز ہے۔انہوں نے کہا کہ میں پاکستانی قوم سےصرف اتنا ہی کہونگا کہ اصل میں ایک مذموم سازش کےتحت ایسی کوششیں کررہے ہیں اورجبکہ پاکستان میں پہلی باراس قدرکھل کراسلام کے نام پراسلام کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔اگران کیخلاف حکومت نے ایک آپریشن کیا اورحکومت کوشش کررہی ہے کہ خاص طور پران عورتوں اور بچوں کوجنہیں مذہبی دہشتگردوں نے اپنے استعمال کیلئے ڈھال بنا کررکھا ہواہے۔وہاں بیٹھ کریہ کہا جارہا ہے کہ صرف مجھے نکلنے کا راستہ دےدومیں ہرچیز کرنے کوتیار ہوں،یہ کون سااورکہاں کا اسلام ہے؟یہ مسلمان ہیں تو ہمیں ایسا اسلام نہیں چاہئے جولال مسجد میں ہورہا ہے یہ کیسی خوفناک صورتحال پیدا کررہے ہیں۔ایک اورسوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس وقت تمام محبّ وطن پاکستانیوں سیاسی جماعتوں،رہنماؤں اورتمام این جی اوز کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ عبدالرشید غازی کو یہ سمجھا یا جائے کہ وہ لال مسجد کے اندرموجود معصوم عورتیں اور بچوں کوفوری طور پررہا کریں۔اگروہ سمجھتے ہیں کہ حکومت سے لڑکر جیت سکتے ہیں تووہ اپنے بل بوتے اورطاقت پرلڑیں اورخدا کیلئے عورتیں اور بچوں کورہا کردیں۔لہٰذا تمام لوگوں کوعبدالرشید غازی پردباؤ ڈالنا چاہئے،عورتوں اوربچوں کوہیومن شیلڈ بنا کرزندہ رہنے کی وہ جوکوشش کررہے ہیں وہ غیراسلامی،غیرشرعی اورغیرانسانی ہےاس کوہینڈل کرنے کے لئے حکومت کوضروراقدام کرنا چاہئے۔

☆☆☆☆☆